

## 109191- مسحاصہ اور سلس البوال کی بیماری والے کے لیے دونمازوں کو جمع کرنا جائز ہے۔

### سوال

میں سلس البوال کی بیماری میں بستلا ہوں، تو کیا میرے لیے دونمازوں کو جمع کرنا جائز ہے؟

### پسندیدہ جواب

مسحاصہ اور سلس البوال والا شخص نجاست سے تحفظ کے لیے اقدامات لازمی کرے تاکہ نجاست ادھر ادھر نہ پھیلے، اس کے لیے کپڑے کا لٹکوٹ باندھ لے یا پیڈر کھلے اس طرح نجاست بدن اور کپڑوں کو نہیں لگے گی، مریض کے لیے ہر نماز کے وقت بدن سے نجاست دھونا لازمی ہو گا اور لٹکوٹ یا پیڈر بدلتے گا۔

مریض کے لیے ہر نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد وضو کرنا ضروری ہو گا، مریض اس وضو کے ساتھ فرض اور سختی چاہے نوافل ادا کر سکتا ہے۔

مریض کے لیے آسانی پیدا کرتے ہوئے شریعت نے ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشا کے ساتھ ادا کرنے کی اجازت دی ہے؛ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسحاصہ کو رخصت مرحمت فرمائی تھی کہ دونمازوں کو جمع کر لے، یہ روایت امام احمد، ابو داؤد، اور ترمذی نے نقل کی ہے اور ارواء الغلیل (205) میں البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن قرار دیا ہے، اور سلس البوال والا مریض بھی مسحاصہ کی طرح ہوتا ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کستہ میں:

"مریض اور مسحاصہ نمازوں جمع کر سکتے ہیں۔" ختم شد

"مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ" (24/14)

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں:

"جس شخص کے لیے دونوں نمازوں کے اوقات میں طہارت باقی رکھنا مشقت کے ساتھ ہی ممکن ہو جیسے کہ مسحاصہ وغیرہ ہیں تو ایسی صورتوں میں ان کے لیے دونوں نمازوں کو جمع کرنا جائز ہے۔" ختم شد

"مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ" (24/84)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستہ میں:

"مسحاصہ کے لیے ظہر اور عصر اسی طرح مغرب اور عشا کو اٹھا کرنا جائز ہے؛ کیونکہ اس کے لیے ہر نماز کا الگ وضو کرنا مشکل ہے۔" ختم شد

"الشرح المسمع" (4/559)

اس بنابر آپ کے لیے ظہر اور عصر اسی طرح مغرب اور عشا کی نماز کو جمع کرنا جائز ہے۔

واللہ عالم